اردو زبان ہماری

آج کیوں لگنے لگی بیمار سی اُردو زباں
رہ گئی کیوں ہند میں بیکار سی اُردو زباں

آج اسے کیوں توڑنے پہ تُل پڑے ہیں بیوقوف
جب کہ ہے ان کے گھروں کی آرسی اُردو زباں

اُردو جس نے سیکھ لی تینوں زبانیں سیکھ لیں
کیا ہے اُردو، ہندی، عربی، فارسی اُردو زباں

کس زباں نے دی وطن کو ہے صدائے انقلاب
کیوں نہیں بھارت کی پھر معمار سی اُردو زباں

کتنے شہ پاروں، صحیفوں کو جنم اس نے دیا
کیوں نہ پھر مانی گئی شہ کار سی اُردو زباں

چشم علما و سخنور کے حق میں یہ گلاب
جاہلوں کو ہے کھٹکتی خار سی اُردو زباں

جاؤ درگاہوں میں دو آواز آئے گا جواب
ہے نظامی، چشتی، علوی، وارثی اُردو زباں

شاخِ گُل کو شاخِ گل ہی رہنے دے، کہہ دے صؔبا
وقت پڑنے پر ہے اک تلوار سی اُردو زباں

علیم صبا نویدی
266، ٹرپلی کین ہائی روڈ، فلیٹ نمبر 16، سیکنڈ فلور،
رائس منڈی اسٹریٹ، چنئی۔ 005 600

آم کا موسم

اک اچھے انعام کا موسم
لو پھر آیا آم کا موسم

آم جو سب کے دل کو بھائے
دیکھے جو بھی وہ للچائے

گرمی میں راحت پہنچائے
یہ ہم کو لُو سے بھی بچائے

کوئی اس کو کچّا کھائے
کوئی چٹنی جام بنائے

پکے آم کا پھر کیا کہنا
ہوتا ہے میٹھا اور رسیلا

دیسی، لنگڑا ہو یا قلمی
کھاتے ہیں چاؤ سے اس کو سب ہی

خوشبو ذہن و دل پر چھائے
اس کی لذّت سب کو بھائے

بھیّا ہوں یا امّی، ابّی
اس کے گُن گاتے ہیں سب ہی

سب کے دل کو بھاتا ہے یہ
سچ ہے پھلوں کا راجا ہے یہ

ڈاکٹر شفیق اعظمی
پٹھان ٹولہ، سرائے میر، اعظم گڑھ۔ 276305